دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

شفیق فاروقی

۲۵ فروری مولانا حمداللہ صاحب ڈاگئی مردان دارالعلوم تشریف لائے اور طلباء سے خطاب فرمایا۔

۳ مارچ۔ صاحب علم و فکر جناب بریگیڈیر گلزار احمد صاحب دارالعلوم تشریف لائے۔ دفتر الحق میں جناب مدیر صاحب سے تبادلہ خیالات کیا

۷ مارچ۔ اکوڑہ خٹک کے ایک معمر حافظ قرآن خوشحال دین صاحب رحلت فرما گئے۔ انہوں نے ساری زندگی قرآن کریم کے درس اور حفظ کرانے میں خرچ کی۔ حضرت شیخ الحدیث نے نماز جنازہ پڑھائی۔

۸ مارچ۔ دارالعلوم کے شعبہ تعلیم القرآن مڈل سکول کے دینیات کے سالانہ امتحانات ہوئے دارالعلوم کے جید اساتذہ اور شہر کے بعض علماء نے امتحان لیا۔

۹ مارچ۔ مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی کے حضرت مولانا فضل محمد صاحب مرحوم کی وفات پر دارالعلوم میں اظہار تعزیت کیا گیا۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے درس حدیث کے بعد دارالحدیث میں ایصال ثواب کرایا۔ اور دعا کرائی۔

۱۳ مارچ۔ مولانا عبدالباقی صاحب سرحد کے صوبائی وزیر مال و اوقاف دارالعلوم تشریف لائے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقات کی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے دعا کی درخواست کی۔ وہ کافی دیر تک دفتر الحق میں مدیر صاحب کے ساتھ رہے۔

۱۴ مارچ۔ دارالعلوم کے ششماہی امتحانات تحریری اور تقریری شروع ہوئے جو ایک ہفتہ تک جاری رہے۔

۱۵ مارچ۔ دارالعلوم کے شعبہ تجوید و تحفیظ قرآن کریم کی شاندار عمارت زیر تعمیر ہے۔ تعمیری ضروریات کے سلسلہ میں لکڑی کے بعض تجار کو لکڑی کی شکل میں مدد فرمانے کی توجہ دلائی گئی۔ اس اپیل پر درگئی کے ایک نہایت صاحب درد اور مخیّر شخصیت نے تقریباً تین سو فٹ سے زائد عمدہ لکڑی بطور عطیہ پیش فرمائی۔ اس خطیر امداد پر پورا حلقہ دارالعلوم ممنون اور دعاگو ہے۔ تقریباً ایک ہزار فٹ تعمیراتی لکڑی کا تخمینہ ہے۔ امید ہے کہ اہل خیر اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کی سعی کریں گے۔

۲۸ مارچ۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی ایک معمر اور رسیدہ خالہ محترمہ کا بمقام لوند خوڑ مردان انتقال ہوگیا۔ نماز جنازہ حضرت مدظلہ نے پڑھائی۔ اور مقبرہ میں حاضرین سے گھنٹہ بھر خطاب فرمایا۔ مرحومہ مولوی فضل سبحان فاضل حقانیہ اور مولانا عزیز الرحمان کی والدہ محترمہ تھیں۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے ::